



مجلس البحث والدراسات
معدن فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

(325) نبی کریم پر اللہ کے درود بھیجنے کا مفہوم

جواب



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس طرح ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں، کیا اللہ تعالیٰ بھی درود بھیجتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا سورة الاحزاب

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم ﷺ پر صلوة بھیجتے ہیں، اسے ایمان والو! تم (بھی) ان پر صلوة اور خوب سلام بھیجو۔

درود شریف کا معنی و مضموم:

عربی زبان میں لفظ (صلوة) چند معانی کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً: مدح و ثنا، تعریف، رحمت، دعا اور استغفار وغیرہ۔

اس آیت مبارکہ میں اللہ رب العالمین کی طرف صلوة کی جو نسبت وارد ہوئی ہے، اس سے مراد اللہ تعالیٰ کا فرشتوں کے سامنے نبی کریم ﷺ کی مدح و ثنا اور تعریف و توصیف کرنا ہے اور ان پر اپنی رحمت مخصوصہ نازل فرمانا ہے۔ اور فرشتوں کی طرف سے صلوة ان کا آپ ﷺ کیلئے دعائے رحمت و مغفرت کرنا ہے۔ اور ایمان والوں کی طرف سے صلوة کا مضموم آپ ﷺ کی مدح و ثنا اور تعریف و توصیف اور رحمت کی دعا کرنا ہے۔

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ کی تفسیر میں فرمایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے نبی ﷺ کی تعریف کرتا ہے اور ان کی مغفرت فرماتا ہے اور فرشتوں کو آپ ﷺ کیلئے دعائے استغفار کا حکم دیتا ہے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا کا مطلب یہ ہے: اے ایمان والو! تم اپنی نمازوں میں ان کی تعریف و توصیف کرو اور اپنی مساجد میں اور ہر جگہ پر اور نکاح کے خطبہ میں بھی آپ ﷺ کی مدح و ثنا کرو، کہیں بھی آپ ﷺ کو نہ بھولنا چاہیے۔ (بحوالہ القول البدیع ۲۱۵)

حدا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ شنائیہ

جلد 2



مجلس البحث الإسلامي
مهدى فتوى